ایک دفعہ کہیں دور ایک چھوٹی، خوبصورت لڑکی رہتی تھی جس کا نام ریڈ رائڈنگ ہڈ تھا۔ وہ ہمیشہ ایک سرخ ٹوپی والی قبا پہنے رکھتی تھی ۔ وہ اکثر اکیلے خوشی سے ناچتے گاتے جنگل گھومنے چلی جاتی تھی۔

اُس کی ماں اُسے ہمیشہ خبردار کرتی تھی کہ دھیان سے جنگل جایا کرے۔ کسی دن اس کا بڑے عیّار بھیڑیئے سے سامنا ہو سکتا ہے۔ لیکن ریڈ رائڈنگ ہڈ نے کبھی بھی اپنی ماں کی نصیحت نہ سنی۔

قبا: کپڑے کا ایک ٹکڑا جو سر کے اوپر پہنا جاتا ہے۔

ایک دن اُس کی ماں نے اس کی نانی کے لئے کیک اور لذیذ بسکٹ بنائے اور اُسے کہا نانی امّی بیمار ہیں۔ یہ ٹوکری اُنہیں دے آؤ۔ راستے میں کسی اجنبی سے بات نہیں کرنی اور مکّار بھیڑیئے سے بچ کر رہنا۔

لذیذ: مزے دار

ریڈ رائڈنگ ہڈ نے ماں کی بات ماننے کا وعدہ کیا۔ ٹوکری لے کر نانی کے گھر کے لئے ہنسی خوشی روانہ ہوئی۔

اُس نے سوچا کہ کیوں نہ میں جلدی سے جنگل سے ہوتی ہوئی جاؤں۔ اگر میں جلدی پہنچ گئی تو جانوروں کے ساتھ کھیلنے کا کچھ وقت مل جائے گا اور امّی کو معلوم بھی نہ ہوگا۔

جیسے ہی وہ جنگل پہنچی، ایک بھیڑیا انتہائی دوستانہ انداز میں آہستہ سے اُس کے قریب آیا۔

بھیڑیئے نے نرمی سے پوچھا پیاری لڑکی تم کہاں جارہی ہو؟

ریڈ رائڈنگ ہڈ نے خوفزدہ ہو کر جواب دیا میں اپنی نانی امّی کے گھر جارہی ہوں کیونکہ وہ بیمار ہیں اور وہ جنگل کے باہر ایک گلابی جھونپڑی میں رہتی ہیں۔ پھر وہ جلدی سے وہاں سے بھاگ آئی۔

بھیڑیئے نے سوچا کہ آج کا دن تو بڑا خوش قسمت ہے۔آج میری بہت اعلیٰ دعوت ہو گی اور یہ چھوٹی بچی اور اس کی نانی امیّ یقیناً کھانے میں بہت مزیدار ہوں گی۔

پھر وہ وہاں سے بھاگا اور نانی امیّ کی جھونپڑی تک پہنچنے میں کامیاب ہو گیا۔

بھیڑیئے نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ نانی امّی نے لیٹے لیٹے کمزور سی آواز میں پوچھا کہ کون ہے۔ عیّار بھیڑیئے نے چھوٹی لڑکی کی آواز میں کہا کہ نانی امّی میں ہوں دروازہ کھولیں۔ میں آپ کے لئے خاص کھانا لائی ہوں۔

عیّار: چالاک

نانی امّی نے کھڑکی سے باہر جھانکا لیکن انہیں کچھ صاف نظر نہیں آیا۔ ان کی عینک بھی بستر کے پاس پڑی تھی۔

بوڑھی نانی امّی بولیں اوہ میری پیاری بچی! تم نے کیوں اتنی دور سے آنے کی تکلیف کی۔ اندر آجاؤ۔ دروازہ کھلا ہے۔